ایک تجزیاتی مطالعہ

چوہدری پارک

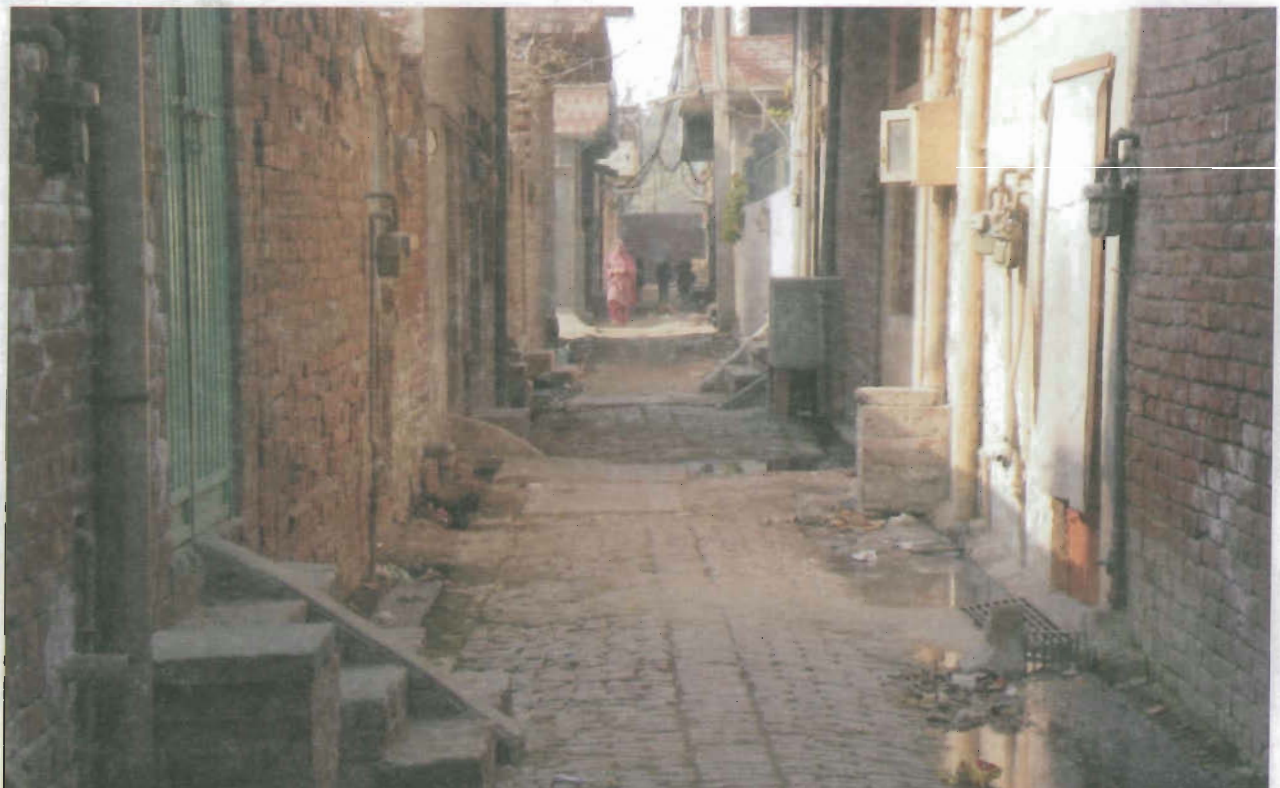

پنجاب اربن ریسورس سینٹر

ایک تجزیاتی مطالعہ

چوہدری پارک

تعداد: 500

دسمبر 2009ء

ناشر: پنجاب اربن ریسورس سنٹر نے شائع کیا۔

یہ تحقیقی کتابچہ عنائزہ حرا نے تیار کیا۔

اس کام میں ان کی معاونت جاوید غزالی، عامر بٹ اور اظہر محمود نے کی ہے۔

لے آؤٹ: مطلوب علی matloobali79@gmail.com

جملہ حقوق: اس تحقیقی کتابچہ کے کسی بھی حصے کو دوبارہ شائع جا سکتا ہے۔بشرطیکہ کتابچے کے اصل پبلیشر کا حوالہ مناسب انداز میں دیا جائے۔

پیش لفظ

پاکستان کے دل اور صوبہ پنجاب کے سب سے بڑے شہر لاہور میں روز بروز بڑھتی ہوئی آبادی بنیادی ضروریاتِ زندگی کے حوالے سے ان گنت مسائل کا سامنا کررہی ہے، خصوصاً نکاسی آب، پانی، صحت وصفائی اور دیگر ترقیاتی کام عدم توجہ کا شکار ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے ابھی تک کوئی جامع طریقہ کار (Integrated mechanism) وضع نہیں کیا جا سکا۔ اشرافیہ اور متوسط طبقہ کسی حد تک ان مسائل کو حکومتی معاونت اور اپنی مدد آپ کے تحت حل کر لیتے ہیں، مگر شہر کا کم آمدنی والا طبقہ ابھی تک ان مسائل سے دوچار ہے۔ لاہور کے مرکزی علاقوں میں تو کسی حد تک حکومتی ادارے کام کر رہے ہیں لیکن مضافاتی علاقوں میں ابھی تک ترقیاتی کام کے حوالے سے کوئی ادارہ خاص توجہ نہیں دے رہا۔ ان محروم آبادیوں کے مسائل کو منظرِ عام پہ لانے اور مسائل کے مناسب حل کے لیے پنجاب اربن ریسورس سنٹر نے تحقیقی سروے کا آغاز کیا ہے۔ تاکہ ان علاقوں کے رہائشیوں کی سماجی ومعاشی ضروریات کے حوالے سے مسائل اور ان کے اعداد وشمار متعلقہ اداروں تک پہنچائے جائیں۔

اس سلسلے میں لاہور کے مضافاتی علاقے ٹھوکر نیاز بیگ کے قریب واقع ایک آبادی "چوہدری پارک" کا سروے کر کے رپورٹ تیار کی گئی ہے۔

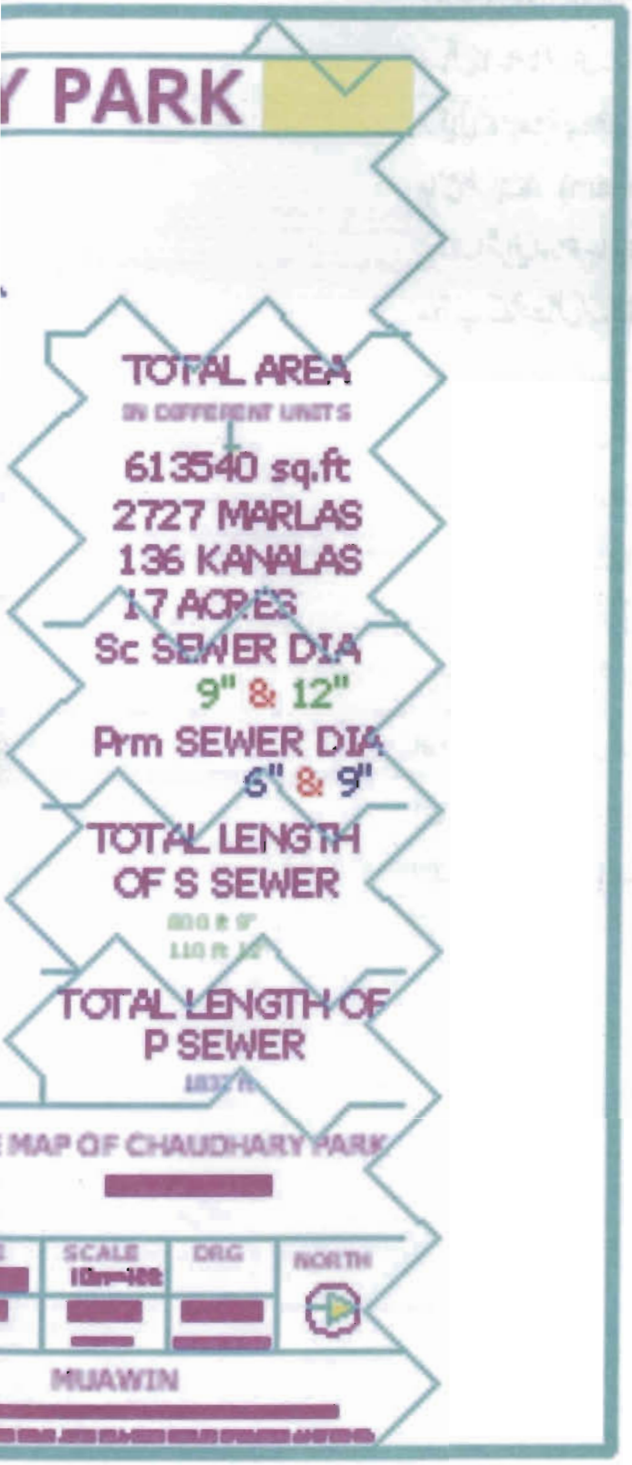

تعارف

25 سال پرانی یہ آبادی لاہور کے مضافات میں ٹھوکر پنڈ سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر یونین کونسل 118 میں گلشن پارک کے نزدیک واقع ہے۔اس کا شمار لاہور شہر کی پسماندہ آبادیوں میں سے ہوتا ہے۔اس کا کل رقبہ 42 کنال ہے۔ یہاں زیادہ تر کھوکھر اور بھٹی برادری کے لوگ آباد ہیں۔کل آبادی تقریباً 2220 افراد پر مشتمل ہے۔کل گھروں کی تعداد 300 کے قریب ہے۔

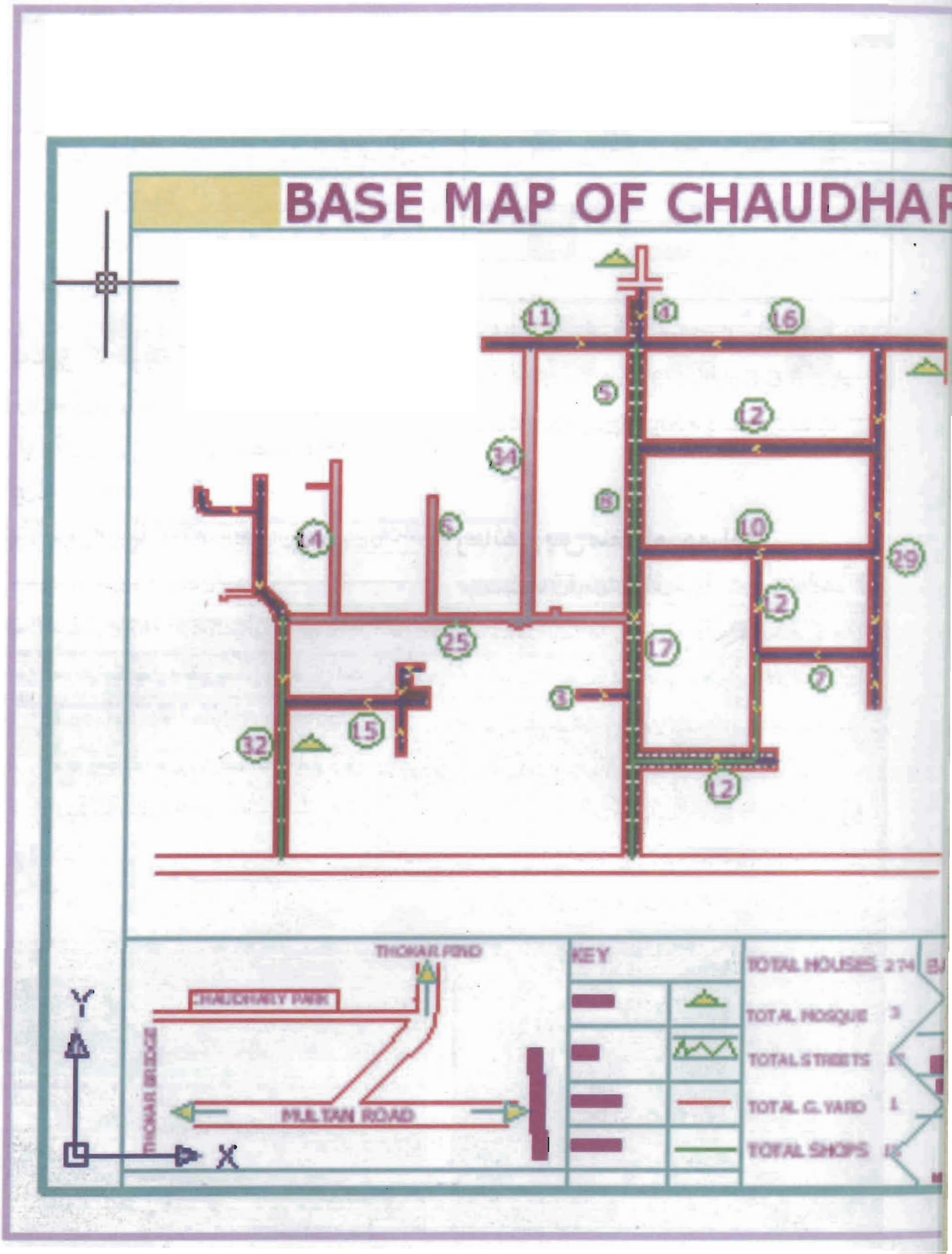

BASE MAP OF CHAUDHAR
11
4
16
5
12
34
8
14
6
10
29
12
25
17
7
3
15
32
12
THOKAR BRIDGE
MULTAN ROAD
Y
X
KEY
TOTAL HOUSES 274
TOTAL MOSQUE 3
TOTAL STREETS
TOTAL G. YARD 1
TOTAL SHOPS

مقصد تحقیق

چوہدری پارک کی آبادی میں تحقیقی سروے کے درج ذیل مقاصد تھے:

- لوگوں کے معیار زندگی کا جائزہ لینا
- لوگوں کو درپیش مسائل کے اعداد وشمار، ان کی وجوہات اور مسائل کے مناسب حل کو اجاگر کرنا
- علاقے کے مسائل کے حل کے سلسلے میں مقامی سطح پر سرگرم سماجی کارکن اور تنظیم کی کارکردگی کا جائزہ لینا

تحقیق کا طریقہ کار

چوہدری پارک کے سماجی ومعاشی سروے کے لیے ایک سوالنامہ تیار کیا گیا جس کی روشنی میں درج ذیل عنوانات کے تحت معلومات اکھٹی کی گئی ہیں۔

- گھروں میں رہائش پذیر خاندان کے ممبران کی تعداد، ان کی تعلیم، پیشہ، ماہانہ آمدن و اخراجات کی تفصیلات
- علاقے میں موجود انفراسٹرکچر جیسے پانی، بجلی، سیوریج، سوئی گیس وغیرہ کی حالت اور صحت کی سہولیات کے بارے میں معلومات
- Information related WASH issue
- گھریلو سطح پہ صحت وصفائی کے حوالے سے اختیار کی گئیں تدابیر
- علاقے کے بڑے اور اہم مسائل کے بارے میں معلومات
- علاقے کی ترقی کے لیے مقامی سطح پر سرگرم سماجی تنظیموں اور حکومتی ذمہ داران کی کارکردگی

رہائشی سہولیات

مکانات

چوہدری پارک میں 7 فیصد افراد کچے مکانات میں رہائش پذیر ہے، 20 فیصد نیم پختہ مکانات میں اور جبکہ 73 فیصد افراد R.C.C کے پختہ مکانات میں رہتے ہیں۔ یہاں زیادہ تر گھر 3 سے 5 مرلہ کے بنے ہوئے ہیں۔

رہائشی پس منظر اور دورانیہ

سروے کے مطابق آبادی میں رہائش پذیر افراد میں سے 40 فیصد کا تعلق لاہور سے ہے، 20 فیصد افراد دوسرے شہروں سے ہجرت کر کے یہاں آئے ہوئے ہیں جبکہ 40 فیصد پنجاب کے دیہاتی علاقوں سے یہاں منتقل ہوئے ہیں۔ آبادی میں رہائش پذیر افراد کے عرصہ سکونت کے بارے میں جب تحقیق کی گئی تو یہ صورتحال سامنے آئی کہ ان رہائشیوں میں سے 33 فیصد افراد کا عرصہ سکونت ایک سے پانچ سال، 27 فیصد کا پانچ سے دس سال، 20 فیصد کا دس سے پندرہ سال، 13 فیصد کا پچیس سے تیس سال جبکہ 7 فیصد افراد کا عرصہ سکونت پینتیس سے چالیس سال ہے۔

خاندانوں کا نظام اور حجم

آبادی کے 60 فیصد افراد یک خاندانی نظام کے اندر رہتے ہیں اور بقیہ 40 فیصد افراد مشترکہ خاندانی نظام کے تحت زندگی بسر کر رہے ہیں اور آبادی میں ہر ایک گھر میں اسطاً 7 افراد رہائش پذیر ہیں۔

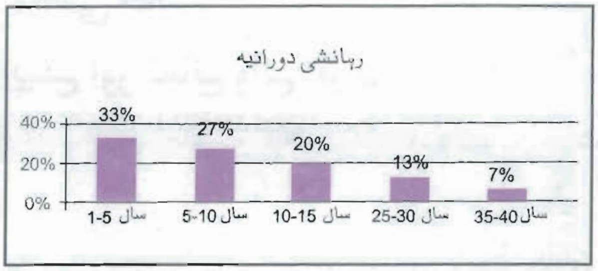

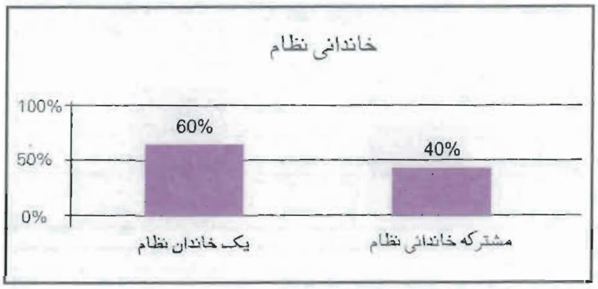

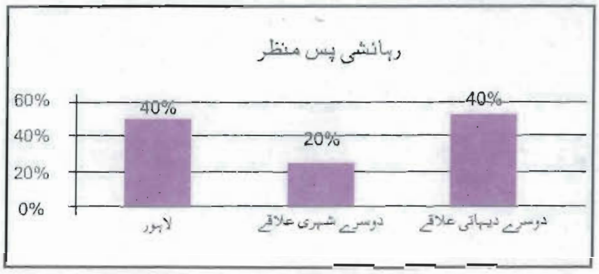

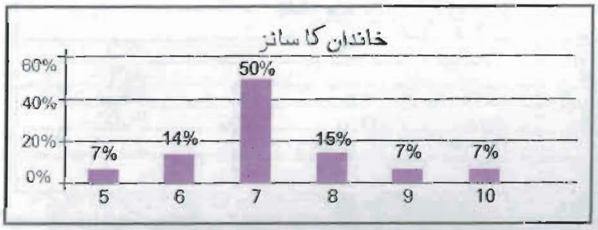

مالکانہ حقوق

آبادی میں 70 فیصد افراد کے اپنے مکانات ہیں جبکہ 30 فیصد افراد کرایہ پر رہ رہے ہیں۔ اس آبادی میں زمین کی قیمت ڈیڑھ لاکھ روپے سے ڈھائی لاکھ روپے فی مرلہ ہے۔

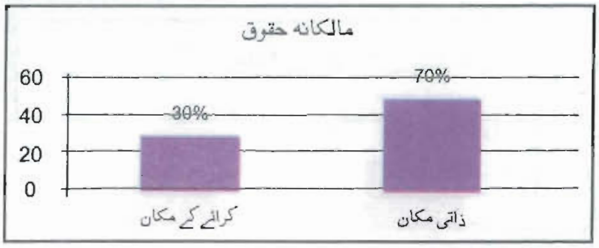

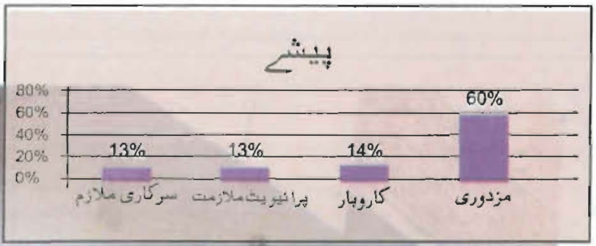

معاشی حالت

پیشے اور کمانے والے افراد

علاقے میں 13 فیصد افراد حکومتی اداروں میں اور اتنے فیصد ہی پرائیویٹ ملازمتیں کرتے ہیں، 14 فیصد افراد کی پرچون، سبزی، دودھ، کپڑے کی دکانیں اور بیوٹی پارلرز وغیرہ شامل ہیں اور جبکہ آبادی کے 60 فیصد افراد کا تعلق مزدور طبقے سے ہے۔ یہاں کے لوگوں کا تعلق متوسط اور کم آمدنی والے طبقہ سے ہے۔ سروے کے مطابق 60 فیصد گھروں میں کمانے والے افراد کی تعداد ایک ہے، 20 فیصد گھروں میں 2، 7 فیصد میں 3 اور بقیہ 13 فیصد گھر ایسے ہیں جہاں کمانے والے افراد 4 ہیں۔

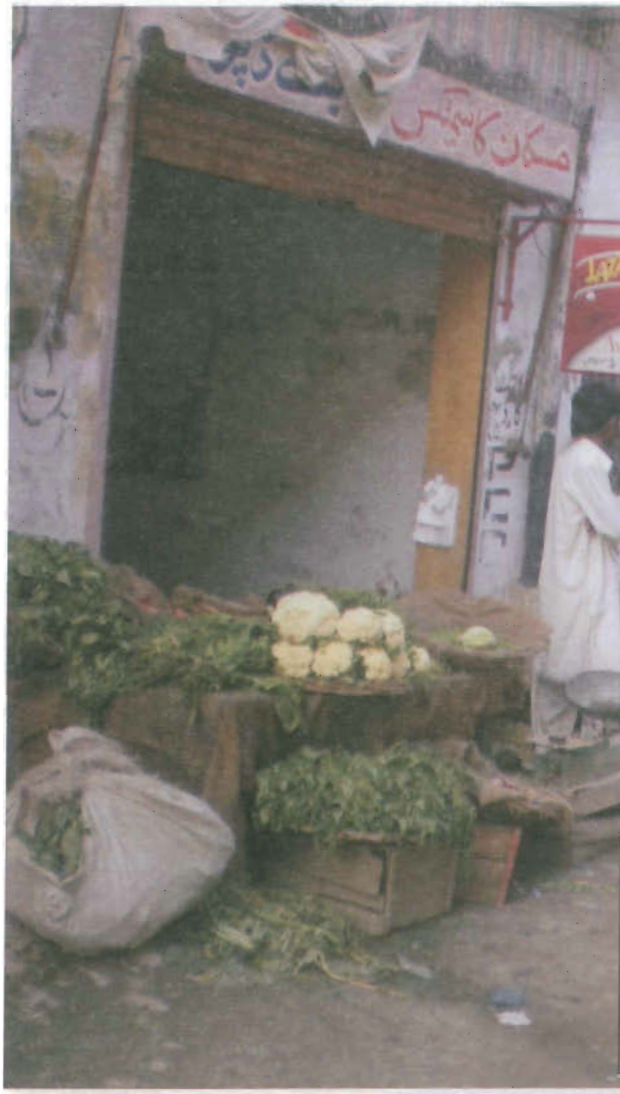

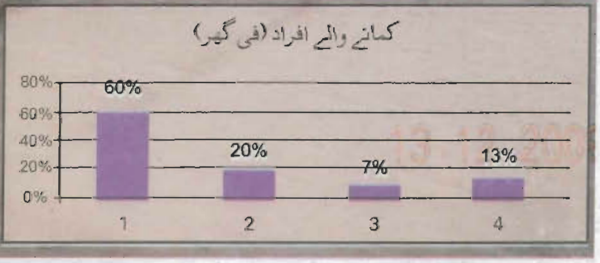

ماهانہ آمدنی و اخراجات

ماہانہ آمدنی و آخراجات		
Money Range	Monthly Income Percentage	Monthly Expenditure Percentage
Rs. 1,000-5,000	10%	3%
Rs. 51,00-10,000	30%	20%
Rs. 10,100-15,000	30%	30%
Rs. 15,100-20,000	20%	30%
Rs. 20,100-25,000	10%	17%

10 فیصد لوگوں کی ماہانہ آمدنی ایک ہزار سے پانچ ہزار، 30 فیصد افراد کی ماہانہ آمدن پانچ سے دس ہزار روپے، 30 فیصد کی ماہانہ آمدنی دس ہزار سے پندرہ ہزار روپے، 20 فیصد افراد کی پندرہ ہزار سے بیس ہزار اور بقیہ 10 فیصد افراد کی ماہانہ آمدنی بیس ہزار سے پچیس ہزار تک ہے۔ ماہانہ اخراجات کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ 3 فیصد افراد کا ماہانہ خرچ پانچ ہزار روپے ، 20 فیصد افراد کا دس ہزار، 30 فیصد افراد کا ماہانہ خرچ پندرہ ہزار روپے، 30 فیصد افراد کا ماہانہ خرچ بیس ہزار روپے، اور بقیہ 17 فیصد افراد کا ماہانہ خرچ پچیس ہزار روپے ہے۔

پانی کی سہولت

چوہدری پارک میں واسا کی طرف سے پانی کی سہولت موجود نہیں ہے البتہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چودہ سال پہلے ٹھوکر نیاز بیگ میں ایک ٹینکی اور موٹر لگائی گئی تھی۔ جہاں سے یہ پانی اس آبادی کو فراہم کیا جاتا ہے۔ اگر چہ پانی کی لائنیں بچھی ہوئی ہیں لیکن صرف 13 فیصد لوگوں نے کنکشن (connections) لیے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ 87 فیصد گھروں میں بورنگ کی گئی ہے جس کی گہرائی 80 فٹ سے 200 فٹ تک ہے۔

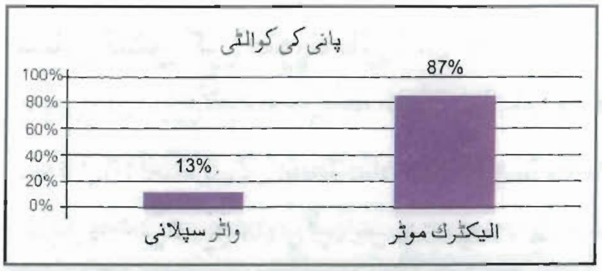

Satisfaction level of Residents with Water Quality		
Water supply	Frequency	Percentage
مطمئن	3	27%
لاتعلق	4	20%
غیر مطمئن	8	53%

پینے کے پانی کا معیار

سروے کے مطابق علاقے کے 27 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ انھیں پانی کے حوالے سے کوئی شکایت نہیں ہے اور وہ پانی کے معیار سے مطمئن ہیں 20 فیصد افراد نے کوئی واضح جواب نہیں دیا اور 53 فیصد افراد غیر مطمئن ہیں۔ جو افراد پانی کے معیار سے غیر مطمئن ہیں ان میں سے 22 فیصد افراد نے پانی کے خراب ذائقہ کی شکایت کی، 22 فیصد افراد نے بتایا کہ پانی سے بدبو آتی ہے، 44 فیصد افراد کے مطابق پانی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اور باقی کے 12 فیصد افراد نے پانی میں کبھی کبھار گندے ذرات پائے جانے کے حوالے سے اپنی شکایات کا اظہار کیا ہے۔

سینی ٹیشن کی صورتحال

چوہدری پارک میں سینی ٹیشن کا مناسب انتظام موجود نہیں ہے۔ سروے کے مطابق 18 فیصد گھروں میں Septic Tank موجود ہیں 75 فیصد گھروں کا استعمال شدہ پانی کا نکاس کھلی نالیوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ البتہ 7 فیصد گھروں کے باہر نکاسی آب کے لئے سیور لائنیں ڈالی گئی ہیں۔ علاقے کی اکثر کھلی نالیوں کی سطح گلیوں کی سطح کے برابر ہونے کی وجہ سے نالیوں کا پانی گلیوں میں پھیل جاتا ہے، جس سے نہ صرف آمدورفت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے بلکہ اس پانی پر مکھیوں اور مچھروں کی بہتات پائی جاتی ہے جو علاقے میں جراثیم اور بیماریاں پھیلا رہی ہیں۔ ہر گھر میں لیٹرین کی سہولت موجود ہے لیکن گلی میں مناسب سیور نہ ہونے کی وجہ سے لیٹرین کی گندگی کو بھی کھلی نالیوں میں بہایا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات گلیوں کے مکین گھروں کا کوڑا کرکٹ ان کھلی نالیوں میں پھینک دیتے ہیں جس سے اکثر اوقات نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات ان نالیوں سے نکالا گیا آلودہ کچرا انہی نالیوں کے کنارے رکھ دیا جاتا ہے۔ سروے کے مطابق 7 فیصد لوگ نکاسی آب سے مطمئن ہیں، 20 فیصد افراد نے اس سوال کا کوئی واضح جواب نہیں دیا اور 73 فیصد افراد غیر مطمئن ہیں، جو لوگ اس صورتحال سے مطمئن نہیں ہیں، جب ان سے غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پوچھی گئیں تو ان میں سے 60 فیصد افراد نے کھلی نالیوں کے کوڑا اور گندگی سے بند ہو جانے کی شکایت کی، 20 فیصد افراد کھلی نالیوں سے آنے والی بدبو سے پریشان ہیں اور بقیہ 20 فیصد افراد نے کہا کہ ناقص نکاسی آب اور نالیوں اور گلیوں کی سطح برابر ہونے کی وجہ سے نالیوں کا گندہ پانی نالیوں سے نکل کر باہر گلیوں میں آجاتا ہے اس کے علاوہ ان نالیوں کے ساتھ بنے ہوئے گھروں کی بنیادوں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔

نکاسی آب کی صورتحال اور غیر مطمئن ہونے کی وجوہات

رہائشی عمارت کو نقصان	بدبو	بند ہونی نالیاں	غیر مطمئن	لاتعلق	مطمئن
20%	20%	60%	64%	25%	11%

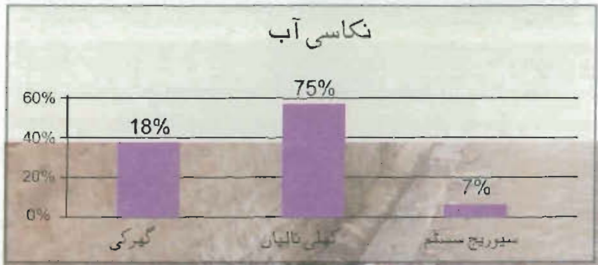

کوڑا کرکٹ

آبادی کے 60 فیصد گھروں کے کوڑا کرکٹ کا مناسب انتظام موجود ہے لوگوں نے کوڑا کرکٹ جمع کرنے کے لئے جمعدار لگوائے ہوئے ہیں جو ہر گھر سے کوڑا کرکٹ لے جاتے ہیں۔ البتہ باقی کے 40 فیصد رہائشی اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ علاقے میں موجود خالی میدان میں ڈال دیتے ہیں جو علاقے میں آلودگی اور بیماریوں کے پھیلاؤ کا باعث بنتا ہے۔ اس حوالے سے مقامی لوگوں نے بتایا کہ حکومتی ادارے کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔

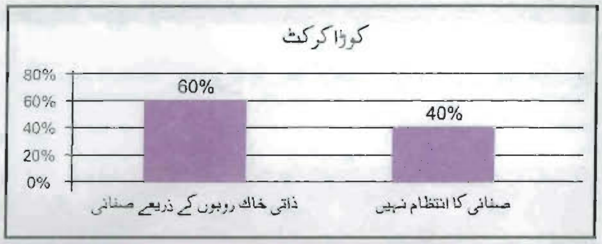

بجلی و گیس کی سہولت

چوہدری پارک میں 1999 سے تمام رہائشیوں کو بجلی کی سہولت میسر ہے اور لوگ اس سے مطمئن ہیں۔ 87 فیصد گلیوں میں روشنی کا انتظام موجود نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے رات کے وقت لوگوں کی آمد و رفت میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ آبادی میں سوئی گیس کی سہولت موجود ہے البتہ 13 فیصد گھروں میں لوگوں نے کنیکشن (Connections) نہیں لیے ہوئے۔

تعلیمی سہولیات

شرح خواندگی

چوہدری پارک میں شرح خواندگی کی صورتحال یہ ہے کہ 47 فیصد لوگ ان پڑھ ہیں، 20 فیصد پرائمری کی سطح کی تعلیم رکھتے ہیں، 13 فیصد مڈل پاس ہیں اور باقی کے 20 فیصد میٹرک پاس ہیں۔

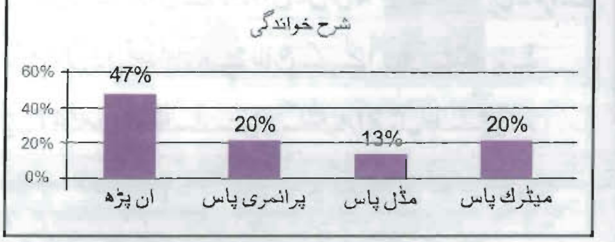

تعلیمی ادارے

چوہدری پارک کے علاقے میں لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک ایک پرائمری سکول موجود ہے جبکہ لڑکوں کیلئے گورنمنٹ ہائی سکول کی بھی سہولت موجود ہے۔ اس کے علاوہ کئی پرائیوٹ سکول اور تعلیمی اکیڈمیز نزدیکی علاقوں میں موجود ہیں۔ چوہدری پارک میں سروے کے دوران لوگوں سے علاقے میں اور علاقے کے نزدیک موجود تعلیمی سہولیات کے معیار کے حوالے سے سوالات پوچھے گئے، 60 فیصد لوگ ان تعلیمی سہولیات سے مطمئن ہیں 20 فیصد لوگوں نے کوئی واضح جواب نہیں دیا اور 20 فیصد لوگوں نے ان تعلیمی سہولیات سے غیر مطمئن ہونے کی نشاندہی کی ہے۔ علاقے میں اور علاقے کے نزدیک موجود تعلیمی سہولیات سے غیر مطمئن ہونے کی وجوہات بیان کرتے ہوئے 30 فیصد افراد کا کہنا تھا کہ وہ ان سکولوں کی فیس ادا نہیں

کر سکتے اور باقی کے 70 فیصد کا کہنا تھا کہ ان سکولوں میں اساتذہ کم پڑھے لکھے ہیں جو بچوں کو معیاری تعلیم و تربیت اور توجہ نہیں دیتے۔

تعلیمی سہولیات کی صورتحال اور غیر مطمئن ہونے کی وجوہات					
لمبا فاصلہ	اساتذہ کی عدم توجہی	ناقابل برداشت فیس	غیر مطمئن	لاتعلق	مطمئن
0	70%	30%	20%	20%	60%

صحت کی سہولیات

چوہدری پارک اور اس کے گردونواح میں کل 4 کلینک موجود ہیں۔ سروے کے مطابق 33 فیصد لوگ اپنے علاج کے لئے انھی کلینک میں جاتے ہیں 47 فیصد لوگ علاقے سے باہر کے طبی مراکز میں جاتے ہیں اور 20 فیصد لوگ ایسے ہیں جو معمولی تکلیف کے لیے علاقے کے اندر سے اور بڑی تکلیف کیلئے علاقے سے باہر علاج کرواتے ہیں۔

صحت کی سہولیات کے حوالے سے علاقے کے 34 فیصد لوگ مطمئن ہیں اور 13 فیصد لوگوں نے کوئی واضح جواب نہیں دیا جبکہ 53 فیصد غیر مطمئن ہیں۔ جو لوگ صحت کی سہولیات سے مطمئن نہیں ہیں ان میں سے 50 فیصد کا کہنا ہے وہ ڈاکٹر کی فیس ادا نہیں کر سکتے اور باقی کے 50 فیصد لوگوں نے کہا کہ ڈاکٹر کے علاج سے انہیں آرام نہیں آتا کیونکہ ڈاکٹر زیادہ قابل نہیں ہیں۔

طبی سہولیات کی صورتحال اور غیر مطمئن ہونے کی وجوہات					
لمبا فاصلہ	ڈاکٹرز کی عدم توجہی	ناقابل برداشت فیس	غیر مطمئن	لاتعلق	مطمئن
0%	50%	50%	53%	13%	34%

ذرائع نقل و حمل

آبادی کا ملتان روڈ کے قریب ہونے کی وجہ سے رہائشیوں کو شہر تک رسائی آسان ہے۔ ذرائع نقل و حمل کی سہولیات سے لوگ مطمئن ہیں۔

تفریحی سہولیات

علاقے میں تقریباً 5 کنال کا ایک کھلا میدان موجود ہے جس کے چاروں طرف لوہے کا چھوٹا سا جنگلہ لگا ہوا ہے۔ اس میں ایک طرف دو تین چھوٹے جھولے لگے ہوئے ہیں۔ یہاں لوگ چہل قدمی اور بچے کھیلتے اور جھولا جھولتے ہیں لیکن میدان میں گھاس اور صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گردوغبار سے متاثر ہوتے ہیں۔

صحت و صفائی کا طریقہ کار

دوران سروے صحت وصفائی کے لحاظ سے جو بات سامنے آئی وہ یہ کہ لوگ اپنے گردونواح کی صفائی پر توجہ نہیں دیتے اور اکثر لوگ اپنے گھروں کا کوڑا کرکٹ گلیوں کے کناروں پر پھینک دیتے ہیں بلکہ ان کی ذاتی صفائی کا طریقہ کار بھی تسلی بخش نہیں ہے۔ اکثر اوقات بچے ننگے پاؤں میلے کپڑوں میں گلیوں میں پھرتے نظر آتے ہیں جہاں اکثر ناقص نکاسی آب کی وجہ سے نالیوں کا پانی گلیوں میں پھیلا نظر آتا ہے۔ گلیوں میں پھیلی گندگی کی وجہ سے گھروں میں مکھیوں کی بہتات ہے۔ رہائشیوں سے ذاتی صفائی کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات بھی تسلی بخش نہیں ہیں۔

علاقے کے اہم مسائل سروے کے نتائج کے لحاظ سے 40 فیصد لوگوں کے خیال میں علاقے کا سب سے بڑا مسئلہ صاف پانی کی فراہمی کا نہ ہونا ہے اور 60 فیصد لوگوں نے نکاسی آب کے ناقص نظام کو علاقے کا سب سے اہم مسئلہ قرار دیا۔

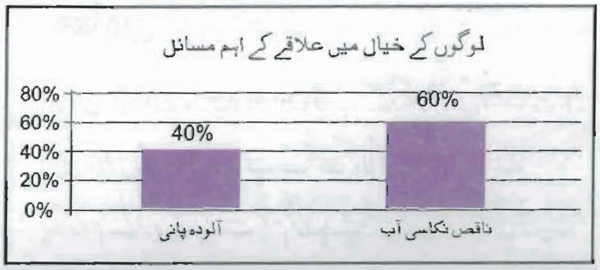

علاقے کے مسائل کے حوالے سے سماجی تنظیموں کی کاوشیں

پنجاب اربن ریسورس سینٹر

پنجاب اربن ریسورس سینٹر نے علاقے کا تحقیقی سروے مکمل کیا ہے تاکہ اس کے مسائل کو اجاگر کیا جائے اور متعلقہ اداروں تک یہ بات پہنچائی جائے۔

معاون

معاون 2002ء سے لاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں، قصبات اور دیہی علاقوں میں اپنی مدد آپ کے تحت کم لاگتی نکاس آب کے پروگرام کے فروغ کے لئے کام کر رہا ہے جس میں مفت تکنیکی تربیت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے معاون وقتاً فوقتاً ایسی تنظیموں کی تربیت کا اہتمام بھی کرتا ہے جو اپنے علاقوں میں اس مسئلہ کے حل میں دلچسپی رکھتی ہوں۔ چوہدری پارک میں صفائی و ستھرائی کے فقدان اور سینی ٹیشن کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھتے ہوئے معاون نے مقامی آبادی میں صحت وصفائی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے حوالے سے ایک تربیتی پروگرام کرایا، جس میں عورتوں کو ان کی ذاتی صفائی، دیگر گھر والوں خصوصاً بچوں اور گھر کی صفائی کے حوالے سے احتیاط برتنے کی ہدایات دی گئیں، اس کے ساتھ ساتھ ان کو علاقے میں کھلی نالیوں کی جگہ سیوریج سسٹم ڈلوانے سے ایک بہترین سینی ٹیشن کے نظام کی افادیت بھی سمجھائی گئی کیونکہ یہ کھلی نالیاں اور ان میں موجود کوڑا جراثیم اور فضائی آلودگی کا باعث بنتا ہے جو کہ صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔

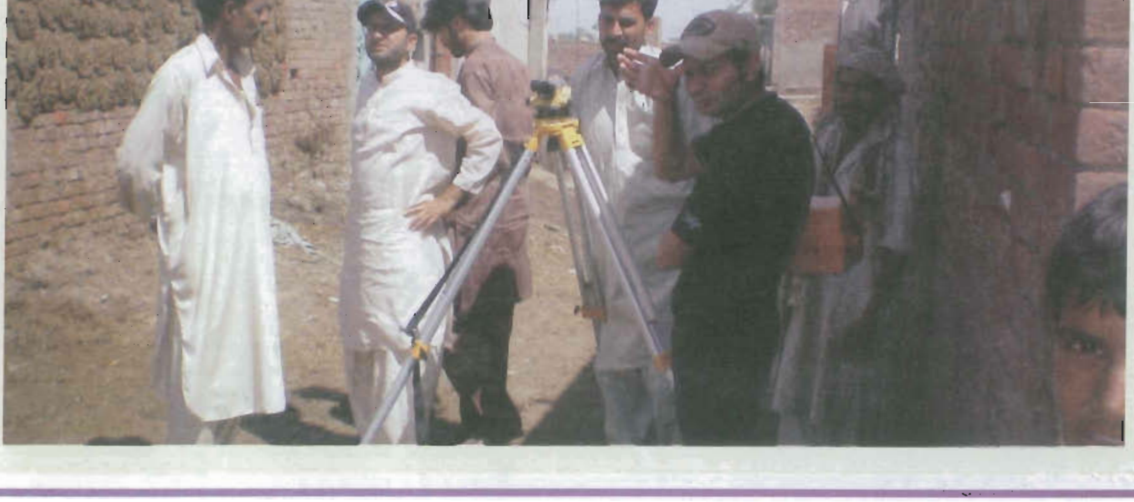

روشنی ویلفیئر سوسائٹی

روشنی ویلفیئر سوسائٹی چوہدری پارک میں معذور اور بے سہارا لوگوں کے سماجی اور معاشی مسائل کے حل کیلئے امداد دینے کا عزم رکھتی ہے۔ اس کی تشکیل ہوئے آٹھ ماہ کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس سوسائٹی میں تقریباً 14 ارکان خواتین ہیں۔ چونکہ یہ سوسائٹی ابھی اپنے ابتدائی مراحل میں ہے اس لئے ابھی تک اس نے کوئی خاطر خواہ کام نہیں کیا ہے۔

مسائل کے حل کے لئے تجاویز

چوہدری پارک میں دو بڑے مسئلے سامنے آئے ہیں جن میں سے ایک پینے کے صاف پانی کا فقدان اور دوسرا کھلی اور کوڑے سے بھری نالیوں کی وجہ سے ناقص نکاسی آب ہے۔ ان مسائل کے حوالے سے رہائشیوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

درج ذیل تجاویز کو اختیار کر کے مسائل کا حل ڈھونڈا جا سکتا ہے۔

1۔ سب سے پہلے علاقے میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر کیا جائے۔ گلیوں میں سیوریج سسٹم کی لائنیں (Internal lines) لوگ مل کر اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت ڈالنا شروع کر دیں اور مین روڈ پر بڑی لائن (External line) مقامی ناظم یا دیگر حکومتی نمائندوں ڈلوانی چاہیے۔ اس سے کوڑے سے بھری کھلی نالیوں اور soaked pits کے ذریعے گندے پانی کا زمین میں رسنے اور سیپٹک ٹینکوں سے نجات مل جائے گی اور کسی حد تک علاقہ صاف ستھرا ہو سکے گا۔ اگر سیوریج کا نظام ٹھیک ہو جاتا ہے تو اس سے زیر زمین پانی کی آلودگی بھی کنٹرول ہو سکے گی۔

2۔ آبادی کے مکینوں کو چاہئے کہ جب تک حکومت کی طرف سے پانی کی سپلائی فراہم نہیں ہو جاتی، زیر زمین پانی کو استعمال کرنے کے حوالے سے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ اس کے علاوہ معاون تنظیم نے گدلے، بدبودار اور مضر صحت پانی کو پینے کے قابل بنانے کے لئے "مٹکے والا فلٹر" متعارف کروایا ہے، اس فلٹر کی تیاری پر تقریباً 900 روپے کا خرچہ آتا ہے جس سے وقتی طور پر پینے کے پانی کا مسئلہ فوری حل ہو سکتا ہے۔ اس آبادی میں "مٹکے والا فلٹر" کو فروغ دیا جائے۔

3۔ علاقے میں موجود کھیل کے میدان کو گھاس اور مناسب دیکھ بھال کی ضرورت ہے، تاکہ لوگوں کو تفریحی سہولیات اور صحت مند ماحول میسر ہو سکے۔

4۔ مقامی ناظم کو چاہیے کہ علاقے کی گلیوں میں جگہ جگہ پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کو ٹھکانے لگانے کا مناسب انتظام کرے اور علاقے میں کوڑا کرکٹ جمع کرنے والے کنٹینر (containers) رکھوائے اور خاکروبوں کا انتظام کروائے۔

5۔ شہری سہولیات مہیا کرنے والے ضلعی حکومت کے اداروں کا کہنا ہے کہ یہ آبادیاں ان کی حدود میں نہیں آتی حالانکہ پچھلے بلدیاتی انتخابات میں اس علاقے کے لوگوں نے اپنے ووٹوں کے ذریعے ضلعی حکومت کے نمائندے منتخب کئے تھے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ شہر کے مرکزی اور پوش علاقوں میں سارا بجٹ خرچ کرنے کی بجائے ان علاقوں کی طرف بھی توجہ دے۔ اپنے ترقیاتی منصوبوں میں ان علاقوں کو بھی شامل کیا جائے اور آئندہ بجٹ میں ان علاقوں کے لئے ترقیاتی سکیموں کا اعلان کیا جائے۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر (PURC) کا قیام اکتوبر 2001ء کو عمل میں لایا گیا۔اس ادارے کی بنیادیں رکھنے والے ساتھیوں میں ڈویلپمنٹ سیکٹر سے وابستہ ماہرین، عام لوگوں میں کام کرنے والے سماجی کارکن، ماہر تعمیرات و ماہر عمرانیات اور اساتذہ شامل تھے۔

عمومی طور پر پاکستان میں ترقی سے وابستہ منصوبہ بندی کے ضمن میں فیصلوں کو "اوپر" کی سطح پر منظور کرنے کے بعد نیچے بھیجا جاتا ہے۔ایسی منصوبہ سازی میں کم آمدنی والے طبقوں سے مشاورت کرنا تو در کنار، متعلقہ مفاداتی گروہوں سے بھی بات نہیں کی جاتی۔ایسی "ترقی" کو غیر نمائندہ کہنا زیادہ درست ہے۔یہی وجہ ہے کہ ایسی "ترقی" موثر طریقے سے شہریوں کے مسائل حل کرنے سے قاصر رہتی ہے۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر عام لوگوں اور شہریوں کی فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی میں شرکت کا خواہاں ہے۔تاکہ اس "ترقی" سے عام لوگوں کے گوناگوں مسائل کا ازالہ ہو سکے۔

جہاں تحقیق کے ذریعے ہم عام آدمی کی مشکلات اور ترقی سے وابستہ مسائل کے بارے میں ایک ویژن بناتے ہیں وہیں ہم غریب نواز حکمتِ عملی کے تحت بذریعہ آگہی اثر انداز ہونے کا جتن کرتے ہیں۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر کے مقاصد میں شامل ہے۔

۱۔ ہر طبقہ اور گروہ سے تعلق رکھنے والے عام لوگوں میں روزمرہ زندگی کے مسائل کے حوالے سے مکالمہ کی روایت کو فروغ دینا۔

۲۔ "ترقی" کی تمام تر منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں عام لوگوں اور ماہرین کی شمولیت کے لیئے مہم چلانا۔

۳۔ ترقی، منصوبہ بندی اور پالیسی سازی سے متعلقہ سرکاری، غیر سرکاری اور نجی شعبہ کے اداروں میں شفافیت اور احتساب کی روح کو اجاگر کرنا۔

اس مشق کا مطلب یہ ہے کہ ہم نہ صرف منصوبہ سازی اور پالیسی کو ہدف تنقید بنائیں بلکہ اک متبادل بھی دے پائیں۔ایسا متبادل جس میں ماحولیات کے ساتھ ساتھ سماجی، تکنیکی، معاشی حوالے سے شہر پر منفی اثر نہ پڑے بلکہ پسماندہ آبادیوں کو فائدہ ہو۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر آج کل یہ کام کر رہا ہے۔

۱۔ روزمرہ کے مسائل کے بارے میں معلومات پر مشتمل اعداد و شمار۔

۲۔ تحقیق۔

۳۔ متعلقہ دستاویزات اور مطبوعات۔

۴۔ اکٹھ برائے بحث و مباحثہ۔

۵۔ ڈویلپمنٹ سے وابستہ مختلف عناصر کے ساتھ ملن ورتن بڑھانا اور ان کے کام سے آگاہ ہونا۔

۶۔ دیگر مطبوعات اور ماہانہ نیوز لیٹر "اربن نیوز"۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر (PURC)

50/17 حبیب اللہ روڈ، لاہور

www.purclhr.org